اور اس کے بعد ایک بہترین خوشنویس سے اسکی کتابت کرانی چاہیئے تھی، لیکن ایسا نہیں کیا گیا! اور اس کو ناشران قرآن لیٹڈ ۳۸ اردو بازار لاہور ۲ کے حوالے کیا گیا، اور اس ادارہ نے بھی اپنی ذمہ داری کا احساس کیے بغیر تفسیر افضلیہ کے دو سو سال پرانے نسخے کو جوں کا توں عکس لے کر ہزاروں کی تعداد میں چھاپ دیا۔ جبکہ اغلاط کے علاوہ اس کا پشتو خط نہایت باریک اور پڑھنے کے قابل نہیں ہے۔ میں نے اپنی شرعی ذمہ داری کے تحت یہ فتویٰ دیا ہے کہ مذکورہ کوائف کی بناء پر تفسیر افضلیہ کے قرآن مجید کی تلاوت شرعاً ممنوع ہے۔ اور صدر مملکت جناب غلام اسحٰق خان سے اپیل کرتا ہوں کہ تفسیر افضلیہ کے تمام نسخے ضبط کیے جائیں تاکہ اس کے مطالعہ سے مسلمانوں کو ذہنی کوفت میں مبتلا ہونے سے بچایا جا سکے۔ اور یہ مطالبہ بھی کرتا ہوں کہ قانون طباعت قرآن کے تحت ناشرانِ قرآن لیٹڈ لاہور کے خلاف تعزیری کاروائی کی جائے۔ (مولانا مدد اللہ مدار ڈسٹرکٹ خطیب مردان)

حنفی تحقیقات اور مملکتِ پاکستان

مملکتِ خداداد پاکستان اپنے اساسی نظریاتی اور آئینی اعتبار سے نہ صرف اسلامی ہے بلکہ جمہوری بھی ہے۔ یہاں جمہوریت کے بغیر نفاذِ اسلام ناقابلِ عمل اور اسلام کے بغیر جمہوریت ناقابلِ قبول ہے، اور یہی وجہ ہے کہ یہ مملکت اسلام اور جمہوریت کے حسین امتزاج "اسلامی جمہوریہ پاکستان" کے مقدس نام سے موسوم ہے ——— مملکتِ پاکستان کے اسلامی قرار پانے کے نتیجہ میں یہاں غیر مسلموں کے جائز حقوق کا تحفظ ضرور ہے مگر یہاں پر اسلام کی بالادستی ایک طے شدہ امر ہے۔ یہاں جمہور اہلِ اسلام کے ہاں مسلّمہ ہر اسلامی فرقہ خواہ آبادی کے لحاظ سے اقلیت میں ہو یا اکثریت میں، اسے اپنے شخصی احوال کے ہر شعبہ میں اسلام کے تفصیلی احکام پر عمل پیرا ہونے کیلئے، قرآن و سنّت کی ان تعبیرات، تشریحات اور ترجیحات کے مطابق زندگی بسر کرنے کا پورا حق حاصل ہے جو خود اُس اسلامی فرقہ کا معتمد مسلک ہے ——— اور اس کے جمہوری قرار پانے کے نتیجہ میں یہ جمہوری مملکت جس طرح دیگر درپیش امور کے سرانجام دینے کی سرکاری پالیسی میں جمہور کی رائے ملحوظ رکھنے کی پابند ہے اسی طرح اسلام کے عمومی احکام اپنانے کی سرکاری پالیسی میں قرآن و سنّت کی اُن تعبیرات، تشریحات اور ترجیحات کو مأخذ بنانے کی پابند ہے جو یہاں کی آبادی کی اکثریت کا معتمد مسلک ہے ——— اور چونکہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں عوام کی اکثریت اور جمہوریت اہلِ سنّت والجماعت احناف کی ہے اور یہاں کے جمہور عوام قرآن و سنّت کی تعبیرات، تشریحات اور ترجیحات میں حنفی تحقیقات پر اعتماد کرتے ہیں، لہٰذا یہاں اسلام کے عمومی قوانین اور نفاذِ اسلام میں سرکاری پالیسی کا مأخذ حنفی تحقیقات قرار پانا یہاں کے عوام کا مسلّمہ جمہوری حق ہے۔ اس جمہوری حق کی ادائیگی سے ہی اس مملکت کا اسلامی اور جمہوری تشخص قائم قرار پاتا ہے اور اسی سے یہ مملکت حقیقی طور پر اسم بامسمّٰی "اسلامی جمہوریہ پاکستان" قرار پاتی ہے ——— پس یہاں نفاذِ اسلام کیلئے سرکاری پالیسی کے مأخذ کے طور پر معتمد حنفی تحقیقات کے جائز جمہوری تقاضا کو ملحوظ رکھنا ہی جمہور عوام کے لیے باعثِ اطمینان اور ملک و ملت کے لیے موجبِ استحکام ہے ——— (مولانا محمد صادق مغل مترجم فتاویٰ عالمگیری، راولپنڈی)